PAPER – CC1 – 3

Date : ....

MON TUE WED THU FRI SAT SUN

ناول کی تعریف

قصہ کہانی سننا اور سنانا انسان کی فطرت میں شامل
ہے۔ فرصت کے پل میں انسان ایک قصہ یا کہانی سننا پسند
کرتا تھا جو جلدی ختم نہ ہو اور جس میں خیالی دنیا کی باتیں ہوں
جس میں پریوں، جنوں، دیوی دیوتاؤں کا ذکر یا جیسا کہ
الف لیلہ، قصہ شہزادوں کا ذکر ہوتا ہے۔ جو تخیل کی دنیا
کا سیر کرنے کا موقع ملے۔ ایسے قصے داستان کہلاتے ہیں۔
اسی داستان کی کوکھ سے ناول کا جنم ہوا۔ جب
انسان سمجھدار ہو گیا تو اسے خیال آیا کہ ان فرضی باتوں
سے کیا فائدہ۔ اپنی حقیقی دنیا کی باتیں کریں۔ ایسے قصے کہانی
سنیں جو ہماری حقیقی زندگی سے جڑے ہوئے ہوں

ناول ایک ایسا نثری قصہ ہے جس سے ہماری زندگی
کا عکس نظر آتا ہے یہ ایک زندگی کا ایسا آئینہ ہے
جو زندگی کی تصویر کشی کا فن ہے۔ ناول اطالوی زبان کے
لفظ "ناویلا" سے نکلا ہے جس کے معنی ہے نیا۔ اردو میں ناول
انگریزی ادب سے آیا ہے۔

ناول کے اجزائے ترکیبی — فنی اعتبار سے ناول کے
لئے چھ چیزوں کا ہونا لازمی ہے۔

(1) قصہ (2) پلاٹ (3) کردار نگاری (4) مکالمہ نگاری
(5) منظر کشی (6) نقطہ نظر

قصہ — ناول کی بنیاد کسی نہ کسی قصہ یا واقعہ پر ہوتی
ہے۔ ناول میں قصہ کا ہونا ضروری ہے ناول اسی
طرح وجود میں آتی ہے کہ کوئی قصہ وجود میں آیا اور اسی
پر پورا ناول لکھ دیا گیا۔ جو ناول پڑھتا ہے اس کی

Scanned with CamScanner

پوری توجہ اسی بات پر مرکوز ہے کہ آگے کیا ہونے والا ہے۔

پلاٹ: ناول میں ایک سے زیادہ واقعات پیش آتے رہتے ہیں۔ جیسے ناول نگار ترتیب سے قصہ کہہ دیتے ہیں لیکن ان کا آپس میں ربط ضروری ہے۔ واقعات کی اس ترتیب کو ناول کا پلاٹ کہتے ہیں۔ کوئی بھی واقعہ اگر بے جوڑ ہو تو خامی ہے۔ ایک کے بعد جب دوسرا واقعہ پیش آئے تو عقل یہ اندازہ کرے کہ بیشک ایسا ہی ہونا تھا۔ ایسے پلاٹ کو ہم مربوط یا گٹھا ہوا پلاٹ کہتے ہیں۔ اس کی مثال ہے امراؤ جان ادا۔ رسوا کے ناول کا پلاٹ گٹھا ہوا ہے۔ پلاٹ ایک طرح کا ہوتا ہے جب ایک ہی قصہ ہوتا ہے یا مرکب ہوتا ہے۔ اس میں دو یا دو سے زیادہ قصے ایک ساتھ چلتے ہیں۔ مرکب پلاٹ کو سنبھالنا بڑی اچھی فن کاری کی بات ہے۔

کردار نگاری: ناول میں سارا عمل ہوتا ہے انہیں واقعات پیش آتے ہیں۔ یہ واقعات افراد کے ذریعے ہی پیش آتے ہیں۔ ناول میں جو کردار ادا کرتے ہیں ان کرداروں کی پیشکش کرداری نگاری کہلاتی ہے جو ناول کا بہت اہم جزو ہے۔ ناول پڑھتے ہوئے ہم محسوس ہوتا ہے کہ کردار اصل زندگی سے لئے گئے ہیں۔ ان میں حقیقت کا رنگ جتنا زیادہ ہوگا ناول اتنا ہی کامیاب ہوگا۔ ان میں حقیقت کا رنگ جتنا زیادہ ہوگا ناول اتنا ہی کامیاب ہوگا۔ کردار دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک پیچیدہ (راؤنڈ) دوسرے سادہ (فلیٹ)۔ جو کردار جیتے جاگتے ہوتے ہیں اور زندگی کے مختلف پہلو پیش کرتے ہیں وہ راؤنڈ کہلاتے ہیں۔ جو زندگی کا صرف ایک پہلو پیش کرتے ہیں مثلاً اچھے ہیں تو اچھے اور برے ہیں تو برے ہی رہتے ہیں ... کردار اصل زندگی میں

Date :..................................

MON TUE WED THU FRI SAT SUN

میں انسان حالات کے مطابق تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

مکالمہ نگاری :- کردار کو جاننے اور سمجھنے کا سب سے اچھا ذریعہ
وہ بات چیت ہے جو کردار آپس میں کرتے ہیں۔ یہ گفتگو مکالمہ
کہلاتی ہے جو ناول کا ایک اہم جزو ہے۔ جب کردار کو جس موقع
پر جو بات کہنی چاہیے فن کار کے لئے ضروری ہے کہ اسی کے منہ سے
وہی بات ادا کرائے۔ ناول میں مکالمے ہی تو ہیں جو کرداروں
کے ذہن سے پردہ ہٹاتے ہیں۔ مصنوعی بے مزہ مکالمے ناول کے
فنی حسن کو برباد کر دیتے ہیں۔ مکالمہ نگاری میں
نذیر احمد، پنڈت رتن ناتھ سرشار، مرزا ہادی

منظر کشی :- کامیاب منظر کشی ناول کو دلکش اور پر
تاثیر بنا دیتی ہے۔ مطلب یہ کہ کسی مقام کا ذکر کیا جا
رہا ہے یا کوئی واقعہ بیان کیا جا رہا ہے تو فن کار
اس کی تصویر کھینچے ایسے کہ پڑھنے والے کو معلوم ہو کہ
وہ خود جائے واردات پر موجود ہے اور سب کچھ
اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔

نقطۂ نظر :- ہر فن کار کا اپنا نقطۂ نظر ہوتا ہے اور
اس کی ہر تخلیق میں کار فرما رہتا ہے۔ لیکن کسی ناول
میں نقطۂ نظر بہت واضح اور نمایاں ہو جائے تو ناول
کے حسن میں کمی آ جاتی ہے۔ کسی بھی ناول کا نقطۂ نظر
ایسا ہونا چاہیے کہ ناول کے فن پر حاوی نہ ہو جائے

Scanned with CamScan